مسلمانون تم کو آرام نہین لینا چاہیئے جب تک کم از کم دس مسلمانون تک وہ تمام احکام نہ پہنچا دو جو اس رسالہ مین درج ہین

# علماء ہند کا متفقہ

# فتوی ۱۳۴۰ھ



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہین علماء دین ومفتیان شرع متین مسائل مفصلہ ذیل مین :-

نمبر ۱ - موالات کا کیا مفہوم ہے اور شرعاً اعدائے دین و اسلام سے کس قسم کی موالات حرام اور ترک موالات واجب ہے - اور جو شخص مسئلہ سے واقف ہونے کے بعد موالات رکھے اسکا شرعاً کیا حکم ہے ؟

نمبر ۲ - کیا گورنمنٹ ہند کی کونسلون کی ممبری، پیشہ وکالت و مختاری وغیرہ سرکاری، یا نیم سرکاری ...بچون، یا اسکولون مین تعلیم حاصل کرنا یا بچون کو تعلیم دلانا گورنمنٹ سے تعلیم مین امداد (گرانٹ ایڈ) لینا، آنریری مجسٹریٹی و خطابات عطیہ گورنمنٹ قبول و منظور کرنا بھی موالات مین داخل ہین ؟

نمبر ۳ - گورنمنٹ کی فوجی اور غیر فوجی ملازمتین جن سے نظام حکومت استوار رہتا ہو - کیا حالت موجودہ مین مسلمانون پر حرام ہین ؟

نمبر ۴ - انگریزی مال کا استعمال جس سے انگریزی قوم کو قوت حاصل ہوتی ہے کیا حالت موجودہ مین ممنوع ہے ؟

نمبر ۵ - کیا غیر مسلم جو دشمنی پر آمادہ نہو - اس سے تمدنی اتحاد اور اس سے کسی معاملہ مین استعانت شرعاً جائز ہے ؟

نمبر ۶ - کیا غیر مسلم کے مشورہ نیک کو کسی دینی مقصود کے حصول کے لئے قبول کرنا اور با مشیر

عمل کرنا جو بظاہر ایک غیر مسلم کی اتباع و پیروی سمجھی جاتی ہو شرعاً جائز ہے یا نہیں ... ہر سوال کا جواب نمبروار

اور مختصر لیکن مدلل ہونا چاہئے۔ بینوا توجروا۔

## الجواب ہو الموفق للصواب

**جواب نمبر ۱**۔ لفظ موالات محاورہ عرب و اصلاح شرع میں بمعنی محبت (دوستی) و مناصرۃ (باہمی امداد) مستعمل ہوتا ہے تمام تفاسیر میں
تشریح و توضیح موجود اور بعد ادین سے موالات باعتبار دونوں معنی کے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دشمنان اسلام سے مطلقاً موالات رکھنے سے منع
فرمایا ہے خواہ ظاہراً ہو یا باطناً بالاجرت ہو یا بلا اجرت۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انما ینھٰکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین و
اخرجوکم من دیارکم وظاھروا علیٰ اخراجکم ان تولوھم ومن یتولھم فاولئک ھم الظٰلمون (سورۂ ممتحنہ) ترجمہ: جن کافروں نے دین کے
معاملہ میں تم سے قتال کیا اور تمکو اپنے ممالک سے بیدخل کر دیا اور تمہارے اخراج و بیدخلی کرنے میں مدد دی، ان سے دوستی و باہمی امداد کرنے سے تمکو اللہ منع فرماتا ہے اور جو
لوگ ایسے کفار سے موالات رکھیں وہ سب ظالم ہیں۔ جو مسلمان باوجود واقفیت اس مسئلہ کے ان سے موالات رکھیں گے وہ گنہگار اور بالفاظ قرآن کریم ظالم ہونگے
سورۂ مائدہ میں ارشاد فرماتا ہے یایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا الیھود والنصٰرٰی اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانہ منھم
ان اللہ لا یھدی القوم الظٰلمین۔ ترجمہ: اے مسلمانو یہود و نصاریٰ کو (دشمنان دین ہیں) کو دوست و مددگار نہ بناؤ وہ لوگ تو آپس میں ایک دوسرے کے
مددگار ہیں تم میں کا جو شخص انکو دوست و مددگار بنائیگا انہی میں سے ہوگا۔ کیونکہ اللہ پاک قوم ظالم کو تو ہدایت نہیں بخشتا ہے ...
کے متعلق شاہ عبد العزیز دہلوی قدس سرہ کا ایک بہت مفصل فتویٰ ہے جسکے بعض فقرات یہ ہیں:-

در باب موالات کفار آنچہ فقہا نوشتہ اند تفصیلے میخواہد شرح عین العلم و احیاء العلوم مطالعہ فرمودہ باشند حاصلش آنکہ موالات بمعنی محبت ...
جملہ لدین باہما متحقق شود بالاجماع کفر است و باعتبار دنیا اگر اضطراری است پس حرام است یعنی ان تعاطی اسباب ...
واما حکم موالات بمعنی معاونت و مناصرت پس مبنی است بر اصلے مقرر وھو ان الاعانۃ علی الکفر والمعصیۃ معصیۃ لقولہ تعالیٰ ولا
تعاونوا علی الاثم والعدوان واین معاونت گاہے باجرت میباشد و گاہے از راہ عرف جاری میگویند و گاہے بلا اجرت میباشد و از امداد و
حکم آن ہر دو صورت یکسان است یعنی اگر کفار خواہند کہ با مسلمان قتال کنند یا ملکے یا بلدے از اہل اسلام تغلب نمایند نوکری انہا در آن مدد کردن
کبیرہ است و اگر باہم قتال کنند ... پس نوکری ... شرع اجازت است فیما سوی
الاجارات مثل الخیاطۃ والتجارۃ وغیرھما کیف وقد ثبت عن الاکابر انھم اجروا انفسھم من المشرکین لیکن عند التمکن از
حرمت نباشند خصوصاً ... مفاسد دینی میگردد ... انکار ...
انسان نصیحت و خیرخواہی بنسان و تکثیر سواد و تقویت شوکت و تعظیم منظر انسان و ...

**جواب نمبر ۲**۔ یہ سارے چیزیں ... میں داخل ہیں کیونکہ ان امور سے ظاہراً حکومت کیساتھ محبت پیدا ہوتی ہے اور باطناً امداد بھی۔ اسلئے
... ان سب ہو ... علیحدگی واجب اور حکم ترک ہوا۔ اسکے علاوہ دیگر مفاسد کی بنا پر بھی ان سب کا ترک کرنا مسلمانوں پر ضروری ہے۔ ہم ان حال کی مجملاً تفصیل

## ترک کونسل کے وجوہ حسب ذیل ہیں

(الف) کونسل قانونی ہے یا انتظامی۔ اسکا مقصد نظام حکومت کا استحکام و انصرام ہے جو بلحاظ حکومت کی معاونت ہے۔
(ب) کونسل میں اگر غیر شرعی قانون وضع کئے جائیں جنکی تحریک یا تائید یا صبر و سکوت باوجود قدرت مخالفت کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رأی منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ وان لم یستطع فبلسانہ وان لم یستطع فبقلبہ ...

سمجھ کرتے ہیں جسکی شوہد واقعات ماضیہ و خود موجودہ قوانین کا نفاذ ہے۔ (ج) کونسل میں جو امر انگریزی بھی ہوتی ہے جو ظالم و دشمن دین ہے
قوم کیساتھ اعزازی نشست شرعاً حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (سورۂ انعام) ترجمہ پس یاد آنے کے
ظالموں کے ساتھ مت بیٹھ۔ (د) کونسل میں ممبران کے لیے حکومت کی وفاداری و اطاعت شعاری و بہی خواہی کی قسم کھانا بھی ضروری ہے اور اطاعت
اپنی خوشی اور اختیار سے حکومت کی وفاداری و اطاعت شعاری و بہی خواہی مسلمانوں پر حرام ہے اسلئے وفاداری کی قسم شرعاً حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

## پیشۂ قانون کے حرام ہونیکے وجوہ حسب ذیل ہیں

(الف) قانون پیشہ اصحاب حکومت کے نصف نظام یعنی شعبۂ انتظامی کو قائم رکھنے والے ہیں اور اسکے قوانین کو عملاً نافذ کراتے ہیں جو حکومت کی
مدد ہے جس کی حرمت ثابت ہو چکی ہے۔ (ب) حکومت کے اکثر قوانین دیوانی و فوجداری خلاف قانون شرع ہیں جنکی ترویج اور اسپر عمل کرانا
قانون پیشہ اصحاب کا خاص کام ہے جو بہت سخت معصیت ہے۔ (ج) ہر قانون پیشہ اکثر اوقات محض اپنی فیس کی وجہ سے مظلوموں کے خلاف
ظالموں کی موافقت میں کام کرتے ہیں جو سراسر ظلم اور ایک معصیت ہے۔ (د) مقدمہ کو قانونی داؤ پیچ میں الجھانے کے قصد جھوٹ بولنے کی تعلیم و ترغیب ایک
حرام ہے۔ اکثر وکلا محض اس کی وجہ سے ظلم خدا چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور مداہنت کرتے ہیں۔

## سرکاری یا نیم سرکاری مدرسوں کالجوں اسکولوں میں ترک تعلیم و تعلم کے وجوہ حسب ذیل ہیں

(الف) اس تعلیم سے مقصود حکومت کی ملازمت یا قانونی پیشہ کرنا ہے جو دونوں افعال محرمہ ہیں۔ (ب) علاوہ مفاسد مذکورہ مروجہ تعلیم و تربیت
دیگر مفاسد مثلاً حب دنیا، حب جاہ، ہوا پرستی، احکام شرعیہ سے تغافل، دولت پرستی و بد عملی پیدا ہوتی ہے اور یہ سب چیزیں حرام ہیں اور باصول
المفضی الی المعصیۃ معصیۃ اس تعلیم کا ترک ضروری و واجب ہے۔ (ج) اسکولوں کالجوں کی تعلیم ہوتی ہے ترک فرض عین ہے اسلئے کہ
تفقہ فی الدین جسکا جاننا ہر مسلمان پر فرض ہے بوجہ تعلیم کے نہیں ہو سکتا بلکہ غیر ممکن ہے۔ (د) مدارس اسلامیہ عربیہ میں جو کہ زیر اثر
گورنمنٹ ہیں (خواہ کل اخراجات حکومت سے ہوں یا حکومت کی تھوڑی امداد ہو خواہ محض الحاق ہو) ان میں علاوہ مفاسد مذکورہ ایک
مقصود یہ ہے کہ طلبہ تحصیل علم دین محض دنیا کیلئے کرتے ہیں جو شرعاً حرام ہے اسیطرح ایسے مدرسہ کے مدرسین کی ملازمت بھی کہ یہ خود
اعانۃ علی المعصیۃ ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔

## قبول امداد (گرانٹ یا ایڈ) کے حرام ہونیکی متعدد وجوہ

(الف) یہ معاملہ اسباب موالات سے ہے جو حالت موجودہ میں حرام ہے۔ (ب) تعلیم کا اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے جسبب مفاسد مذکورہ
پیدا ہوتے ہیں اسلئے باصول المفضی الی المعصیۃ معصیۃ یہ قبول امداد حرام۔ (ج) شدت غلظت جو دشمنان اسلام کیساتھ
واجب ہے وہ قبول امداد سے باقی نہیں رہتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ۔ الخ
ترجمہ اے نبی کفار اور منافقین کیساتھ جہاد اور انپر سختی کرو۔ بعض مشرکین کے ہدایا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
رد کرنا اسی پر محمول ہے جیسا کہ فتاوی عالمگیریہ میں مصرح ہے۔

## آنریری مجسٹریٹی و اعزازی عہدے بوجوہ ذیل حرام ہیں

(الف) ان عہدوں سے گورنمنٹ کی مدد ہوتی ہے جو شرعاً حرام ہے۔ (ب) ان عہدوں کو گورنمنٹ کے بنائے ہوئے قوانین (جو اکثر خلاف شرع
ہیں) کے مطابق فیصلہ کرنا ہوتا ہے جو شرعاً حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
(ج) ان عہدوں کی وجہ سے بسا اوقات مداہنت فی الدین کرنی پڑتی ہے۔

# خطابات گورنمنٹ کے رکھنا بوجوہ ذیل حرام ہیں

(الف) خطابات اسباب و ذرائع موالات محرمہ ہیں اسلئے انکو رکھنا موالات کے حکم میں داخل ہے۔ (ب) اصحاب خطابات کو حکام (انگریز) سے میل جول انکی تعظیم و تکریم ضرور کرنی پڑتی ہے جو حرام ہے۔ (ج) اصحاب خطابات اعداء دین سے عزت و جاہ کے طالب ہوتے ہیں جو شرعاً مذموم ہے [illegible] فرماتا ہے أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (سورۃ النساء) ترجمہ یعنی کیا لوگ کفار کے نزدیک عزت چاہتے ہیں عزت تو سب اللہ تعالی کے اختیار میں ہے۔ (د) خطاب یافتہ خواہ کتنا ہی روزہ نماز کا پابند ہو شدت علی الاعداء جیسی صفت بھی باقی نہیں رہتی جو ایک ہی فرض ہے جو

**جواب نمبر ۳۔** گورنمنٹ کی جملہ ملازمتیں جن سے انکی اعانت ہوتی ہو حرام ہیں۔ بالخصوص پولیس اور فوجی ملازمت یہ بدترین معصیت ہے کیونکہ انکو اپنے مسلمان بھائیوں پر گولیاں بھی چلانی پڑتی ہیں اللہ تعالی فرماتا ہے وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الآیۃ (سورۃ) یعنی جو شخص کسی مسلمان کو عمداً جان بوجھکر قتل کریگا وہ جہنم میں ہمیشہ عذاب دیا جائیگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے من حمل السلاح علینا فلیس منا مبسوط امام سرخسی جلد عاشر میں ہے کہ اگر کافر بادشاہ پر کسی دوسرے کافر بادشاہ نے حملہ کیا ہو تو ایسی صورت میں مسلم رعایا کا انکے بادشاہ کی طرف سے قتال کرنا جائز نہیں کیونکہ اس سے شرک و کفر کی شوکت و عظمت ہوگی جسکی اعانت حرام ہے۔ انتہی۔

**جواب نمبر ۴۔** بیشک دشمنان اسلام (انگریزی قوم) کا مال خریدنا یا انکے ہاتھ بیچنا جس سے انکو قوت حاصل ہو ممنوع و ناجائز ہے فقہاء کرام حربی کے ہاتھ اسلحہ کی بیع کو ناجائز کہتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ حکم اسلحہ کیساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ مقصود یہ ہے کہ جن اشیاء سے دشمنوں کو قوت حاصل ہو انکی بیع بھی شامل ہو وغیرہ پس بنظر تعلیل مذکور انگریزی مال کا [illegible] ایک مذہبی امر ہے کیونکہ موجودہ زمانہ میں ہمارے دشمن کو جو قوت تجارت سے حاصل ہوتی ہے وہ قوت کسی اور ذریعہ سے نہیں بلکہ وہی جو نفس بیع و شراء سے حاصل ہوتی ہے۔ مگر جن چیزوں سے احتراز متعذر ہو اور دیگر مقاصد ملی میں بغیر انکے چارہ کار نہ ہو تو انکا بقدر ضرورت جائز ہے باصول من ابتلی ببلیتین فلیختر اھونھما اور الضرورات تبیح المحذورات ⁜

**جواب نمبر ۵۔** بیشک ایسے غیر مسلم سے جو مسلمانوں سے برسر پیکار نہ ہو ملکی و تمدنی رابطہ اتحاد شرعاً جائز ہے انکے ساتھ عدل و انصاف اور بر و احسان مناسب ہے اللہ تعالی فرماتا ہے لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ترجمہ حق تعالی تمکو ایسے کافروں کے ساتھ بھلائی اور انصاف سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تمہارے ساتھ مذہبی لڑائی نہیں کی اور تمکو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا بیشک خدا تعالی انصاف والوں کو دوست رکھتا ہے۔ لیکن وطنی جوش اتحاد میں مسلمانوں کو کوئی ایسا امر [illegible]

جائز ہے۔ اور درحقیقت خدا اور رسول کے احکام کی پیروی ہے۔ فقہائے کرام نے بوقت جہاد دشمنوں پر حملہ کرنے میں مشرکین کی رہنمائی کو جائز لکھا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے جہاں پائے لے۔ اسمیں کوئی تخصیص نہیں ہے۔ ہاں مشرکین کی خواہشات کا اتباع ناجائز اور حرام ہے۔ اللہ فرماتا ہے۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ مگر یہ واضح ہے کہ بحق مسلم کسی غیر مسلم کی سیادت کلی ہو یا جزئی ہرگز جائز نہیں۔ اللہ تعالے فرماتا ہے لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۔

والتفصیل فی التفسیرات الاحمدیۃ للملاجیون وغیرھا۔ فقط واللہ اعلم بالصواب ۔

ابو المحاسن محمد سجاد کان اللہ لہٗ ناظم جمعیت علمائے بہار ۔

---

الجواب صحیح
فقیر محمد عبد القدیر قادری بدایونی

خلیل الرحمن سہارنپوری

احقر مظہر الدین غفرلہ

احمد علی جالاپور

الجواب صحیح
عبد الحلیم الصدیقی بھوپالی ۔

الجواب صحیح
حکیم ابو تراب محمد عبد الحق مالک وایڈیٹر اہلسنت والجماعت امرتسر

محمد سلامت اللہ انصاری فرنگی محلی لکھنوی ۹ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شرع تعمیل احکام شرعیہ مسلمانوں کیلئے فرض ہے جسکو فاضل مجیب نے خوب انجام دیا۔ جزاہ اللہ خیر الجزا فقط
فقیر عبد الماجد القادری البدایونی
ناظم انجمن علمائے صوبہ متحدہ

الجواب صحیح
سید عزیز الرحمن دہلوی

---

الجواب صحیح
محمد کفایت اللہ عفا عنہ مولاہ
مدرس مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح
محمد داؤد غزنوی امرتسری

الجواب صحیح
محمد ریاست حسین مہتمم و مدرس اول مدرسہ رحمانیہ رائے بریلی

الجواب صحیح
فقیر عاصی محمد امین گوجرانوالہ

الجواب حق صریح لاریب فیہ
سید محمد آل نبی غفرلہ فرخ آباد
اودھ انسنرل

الجواب صحیح
احقر محمد صدیق عفی اللہ عنہ
نجیب آبادی

الجواب صحیح
ابراہیم عفی عنہ کراچی سندھ

الجواب حق
محمد خلیل غفرلہ کراچوی

---

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حامدًا ومصلیًا ومسلمًا
میں چونکہ فتووں پر دستخط کرنیکا عادی نہیں ہوں اسواسطے اس سعادت سے معذور ہونگا باوجود ضروری سمجھتا ہوں کہ اس مسئلے سے جمیع علمائے کرام کے ساتھ میں بھی اتفاق ہے بلکہ مجیب اسکی تعمیل لازم ہے فقط فقیر
محمد عبد الباری لکھنوی

الجواب صواب لاریب فیہ
حررہ سعید احمد صدر مدرس مدرسہ عربیہ پانی پت و مہتمم مدرسہ رفاہ المسلمین لکھنؤ

محمد ابراہیم منگوری ضلع

الجواب صحیح
سلیمان سندھ

اصاب من اجاب
اثیم عبد الکریم غفرلہ سیوہاروی

الجواب صحیح
سید غیث الدین مدرسہ حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف

---

المجیب مصیب
حمید الدین الحسینی مدرس مدرسہ عربیہ گلاوٹھی ضلع بلند شہر

اصاب المجیب
عبد العزیز عثمانی ساکن گڑھی حبیب اللہ خان ضلع ہزارہ صوبہ سرحدی

الجواب صحیح
سید احمد مدرس اول مدرسہ سراج العلوم سنبھل ضلع مراد آباد

صح الجواب واللہ اعلم بالحق والصواب
حررہ محمد عظیم غفر اللہ الکریم فرنگی محل

الجواب صحیح
سلطان حسن سنبھلی

الامر کما قالوا وانا
العبد محمد ابو القاسم بنارسی

نجم الدین احمد بدایونی

الجواب صحیح
ابو نصر مظفر حسین الدیونوی ندوی

اصاب من اجاب
احقر الزمن ہادی حسن مہتمم مدرسہ
مفتاح العلوم شاہ نور سہارنپور

الجواب صحیح
محمد ایوب بقلم خود [illegible]

الجواب صحیح
حررہ حقیر محمد ابو العلا نصیحی حنفی
غازی پوری

الجواب صحیح
تحاوت الانبیاء سنبھلی

الجواب صحیح
انا الراجی الی رحمۃ ربہ الغنی
سید محمد علی الغزنوی مدرس عفی عنہ
مدرسہ اسلامیہ صادق گنج ریاست
بھاولپور

اصاب المجیب
محمد الیسین عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ
اسلامیہ عربیہ رائے پور سی پی

الجواب صحیح
محمد صادق عفی عنہ کراچی کھڈا

الجواب حق
محبوب الٰہی سنا الوی الحال ٹوبہ
ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

الجواب صحیح
محمد امیر غفرلہ ڈاک خانہ
بگراسی ضلع بلند شہر

---

الجواب صحیح
محمد صدیق عفی عنہ کراچی کھڈا

الجواب حق
نذیر حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ لدھیانوی

الجواب حق
محمد طاہر عفی عنہ دیوبندی

الجواب حق
تسلط کفار کا دفع کرنا ہر مسلم پر
فرض ہے۔ بندہ ابو الحق محمد
عبد المجید حیدرآبادی

الجواب صحیح
محی الدین عفا اللہ عنہ اجمیری

الجواب صحیح
بندہ غلام قادر مہتمم مدرسہ خانپور آباد
ریاست بھاولپور

الجواب صحیح
محمد حفیظ اللہ عفی عنہ لدھیانوی

الجواب صحیح
ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

الجواب صحیح
احقر عبد الرحیم غفرلہ دہلی

الجواب صحیح
عبد الجلیل بقلم خود ممبر اشاعت
اسلام لاہور

الجواب صحیح
بندہ عزیز عفی عنہ بقلم خود مراد آباد

---

الجواب الصحیح
خادم الدین القویم محمد یسین شندیا فتہ
دار العلوم دیوبند

قد اصاب من اجاب
خادم الطلبا رسلطان محمد گجراتی
مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی

الجواب صحیح
بندہ محمد عبد العزیز عفا اللہ عنہ
گوجرانوالہ

الجواب صحیح
محمد رئیس الدین دہلوی

الجواب صحیح
عبد السلام بقلم خود غفرلہ از تصبہ
نرولی ضلع مراد آباد

الجواب صحیح والمجیب نجیح
عبد التواب علی گڈھی

الجواب صحیح
ابو محمد احمد عفی عنہ مسجد
صوفی لاہور

الجواب صحیح
سید محمد ادریس عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
احقر محمد احسن کان اللہ لہ مدرس
مدرسہ فیض علم سیوہارہ

الجواب صحیح
عبد الوحید عفی عنہ

---

الجواب صحیح
احقر الزمن سید طاہر حسن عفی عنہ
شاہی امام عیدگاہ دہلی

الجواب صحیح
نسیم احمد عفا اللہ عنہ امام
مسجد سنہری دہلی

صح الجواب
فقیر عبد اللہ سر ہندی حنفی عنہ
ضلع حیدرآباد سندھ

الجواب صحیح
رونق علی عفی عنہ مدرس مدرسہ
اشاعت العلوم بریلی

الجواب صحیح
ابو احمد محمد اسحاق مہتمم [illegible]

الجواب صحیح
محمد ابراہیم بھاگل پوری

لقد اصاب من اجاب
ابو الفتح محمد عبد الشکور البہاری

الجواب صحیح
فقیر محمدی غلام ابراہیم نقشبندی
مجددی یزدانی گنوری

الجواب صحیح
عبد الجبار عفی عنہ پیر کھٹی
مدرس مدرسہ حضرت میاں
صاحب مرحوم پھاٹک
حبش خان دہلی

الجواب حق صریح
محمد یٰسین خطیب دیوبند

الجواب صحیح
ظہور محمد عفی عنہ مدرس مدرسہ
رحمانیہ رڑکی

الجواب صحیح
محمد اشفاق تھانہ بھونوی واعظ
انجمن ہدایت الاسلام دہلی۔

الجواب صحیح
تاجر محمد عبد القیوم عرف
منظور احمد عفی عنہ

المجیب مصیب
ابو المحی مدثر نثار احمد الانصاری
عفا اللہ عنہ کرت پوری

الجواب صحیح
سید محمد داؤد توحید نصیرآباد
ضلع اجمیر

صح الجواب
محمد عیسیٰ مونگیری

وللہ در المجیب
نثار احمد عفا اللہ عنہ خلف مولانا
احمد حسن صاحب مرحوم کانپوری

صح الجواب
محمد عبد الکافی عفی عنہ الٰہ آبادی

الجواب صحیح
محمد خدا بخش مظفر پوری

الجواب صحیح
عقیل الرحمٰن۔ ندوی

المجیب مصیب
محمد نور محمد علی مدرس اول
مدرسہ خیریہ سہسرام

من اجاب فقد اجاب
جمیل احمد امروہی مہتمم مدرسہ
عربیہ منبع العلوم سنبھل ضلع مرادآباد

کل جوابات صحیحہ مجیب بحول
شریعت صحیح و درست ہیں خداوند
تعالیٰ سب برادران اسلام کو توفیق
عمل عطا فرمائے۔ غلام محمد
ہوشیارپوری۔

الجواب صواب
بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ بلیاوی
مدرس دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح
محمد عماد الدین شیرکوٹی مقیم دیوبند

الجواب صحیح
عزیز الرحمٰن عفی عنہ مفتی دار العلوم
دیوبند ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ
محمد احمد مہتمم مدرسہ دیوبند

الجواب صحیح
حبیب الرحمٰن دیوبندی عثمانی

احقر عبد الغفور سیوہاروی

احقر الزمن احمد حسن غفرلہ

الجواب صحیح
حسین احمد غفرلہ مدرس حرم
محترم نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ
والسلام مقیم دیوبند

ذلک کذالک
محمد اعزاز علی غفرلہ مدرس
دار العلوم دیوبند

موالاۃ تو نصوص قرآنیہ سے حرام
ہے اور تشبہ کی تفصیل اسکی حافظ ابن
تیمیہ رح کے رسالہ اقتضاء الصراط المستقیم
میں موجود ہے۔ محمد انور عفا اللہ
عنہ معلم دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح
فقیر اصغر حسین عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
محمد رسول خان عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
محمد سعد اللہ عفا اللہ عنہ کرتپوری

الجواب صحیح
محمد ادریس عفا اللہ عنہ معین
المدرسین مدرسہ عالیہ عربیہ دیوبند

الاجوبۃ کلہا صحیحۃ
محمد عبد الرحمٰن غفرلہ مدرس مدرسہ
اشاعت العلوم بریلی

الجواب صحیح
محمد شیر عفی عنہ مدرس دیوبند

یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
بِطَانَۃً مِّنْ دُوْنِکُمْ لَا یَاْلُوْنَکُمْ
خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ
الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ وَ
مَا تُخْفِیْ صُدُوْرُہُمْ اَکْبَرُ
عبد الرحمٰن کان اللہ لہ والدیہ ولجمیع
المؤمنین صدر مدرس مدرسہ عالیہ
عربیہ امروہہ

الجواب صحیح
محمد حفیظ علی عفی عنہ معین المدرسین
مدرسہ دیوبند

بشیر احمد غفرلہ ساکن سیوہارہ ضلع بجنور

اصاب من اجاب
ابو المکارم محمد حفظ الرحمٰن سیوہاروی

قال اللہ تبارک و تعالیٰ ولا
تعاونوا علی الاثم والعدوان
محمد یٰسین عفی عنہ مدرس اول مدرسہ
اشاعت العلوم محلہ بازار خلیل بریلی

موالات کفار کے ساتھ قطعًا حرام
ہے نصوص قرآنیہ اسپر شاہد ہیں علما
نے ہمیشہ اسکی تعلیم کی اور قرآن
کریم اسکی تعلیم کرتا ہے بعد تصدیق کے
شبہ حمد و ہیں نہ ہم سب تمام ہیں
خاکسار سراج احمد رشیدی عفی عنہ

الجواب صحیح
عزیز گل عفی عنہ مسکہ کاخیل

قال اللہ تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شیء الخ

اس قسم کے یعنی ترک موالات کے بارہ میں متعدد جگہ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اسوقت جو عیسائی قوم اسلام کا مقابلہ کر رہی ہے اس میں کفر اور تقابل کی دونوں صفتیں موجود ہیں لہذا مسلمانوں کا شرعی حیثیت سے یہی کہ ترک موالات کر کر اور ہر ایسی تدبیر جس سے دشمن کو تقویت پہنچے اس سے اجتناب اور اسکا دفعیہ ضروری ہے۔ احقر سید محمد شفیع غفرلہ مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ امروہہ خلف فاضل علامہ حضرت مولانا سید احمد حسن صاحب محدث امروہی قدس سرہ

الجواب صواب
فخر الدین احمد غفرلہ مدرس مدرسہ مسجد شاہی مراد آباد

والجواب حق
ابو العلی محمد شاہ خان [illegible]
سرائے ترین سنبھل
ضلع مراد آباد

حامد حسن بقلم خود مدرس
مدرسہ اسلامیہ نہٹور
ضلع بجنور

بیشک یہی ہونا لازم ہے
احقر عبد اللہ مقیم مدرسہ
رحمانیہ مراد آباد

الجواب صحیح
محمد اسعد عفی عنہ پانی پتی

الجواب حق والحق
احق ان یتبع
بندہ محمد حیات غفرلہ مدرس شاہی مسجد مراد آباد

عبد الجلیل عفی عنہ خلف
جناب مولوی حکیم ابراہیم
خانصاحب مرحوم بانس بریلی

الجواب صحیح
احمد سعید غفرلہ ناظم جمعیت علماء ہند

محمد ظہور علی عفی عنہ مدرس
مدرسہ مفتاح العلوم
قصبہ بچھراؤن ضلع
مراد آباد

محمد ہدایت علی عفی عنہ

ترک موالات کا مسئلہ ایسا روشن ہو گیا ہے کہ اب اسمیں مزید تحریر و تقریر کی ضرورت باقی نہیں رہی اور جبکہ جو نفوس تو خدائے قدیر کے احکام کو انبیا علیہم السلام سے سنکر تاویلات ہی کرتے رہیں مسلمان اپنے مذہب کو حاضر کر کو ترک موالات پر عمل فرمائیں واعدوا لہم ما استطعتم پر نظر فرما کر یہ غور فرمائیں کہ اس وقت بجز ترک موالات کے دشمنان دین کے ساتھ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اپنی دیسی اشیاء کو رواج دینے میں علاوہ اسکے کہ دشمنوں کا نقصان ہے اپنے ملک کا کس قدر نفع ہے مسلمان اسوقت قوت اسلامی سے کام لیں شیطانی وساوس میں مبتلا نہوں۔ واللہ ہو الموفق۔

بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفی عنہ صدر جمعیت علمائے مراد آباد

نوٹ۔ اس فتوے پر بعد میں ۔ ۷ ہم دستخط ہو گئے ہیں لیکن یہاں اسیقدر کافی سمجھا گیا ہے۔ ۱۲